تعارف و تبصرہ

اردو تفاسیر بیسویں صدی میں — ڈاکٹر سید شاہد علی

ناشر: کتابی دنیا، ۱۹۵۵-ٹی، گیٹ دہلی-۶، صفحات: ۱۹۹، قیمت: ۳۵۰ روپے

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ آخری محفوظ کتاب ہے، جو ساری انسانیت کو تا قیامت ہدایت کی راہ دکھاتا ہے، بلکہ دنیا و آخرت میں انسانوں کی کامیابی و نجات کا انحصار اسی کتاب پر عمل میں ہے۔ اس اہمیت کے پیشِ نظر قرآن ہمیشہ مسلمانوں کا مرکزِ توجہ رہا ہے اور اس کی تفہیم و تفسیر کے سلسلے میں ان کی زبردست کاوشیں تحریری شکل میں موجود ہیں۔ قرآن عربی مبین میں نازل ہوا۔ اس کے نزول سے لے کر اب تک ہزاروں عربی تفاسیر لکھی گئیں، اس کے علاوہ دنیا کی تمام بڑی زبانوں میں قرآن کے تراجم اور تفاسیر لکھی گئیں تاکہ اللہ تعالیٰ کے اس آخری پیغام سے انسانیت محروم نہ رہ جائے۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں بیسویں صدی عیسوی میں لکھی جانے والی اردو تفاسیر کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے یہ بھی بخوبی معلوم کیا جا سکتا ہے کہ علماء نے قرآن کے ساتھ اردو زبان کو کمیت و کیفیت کے اعتبار سے کسی قدر ترقی دی اور آگے بڑھایا ہے۔

یہ کتاب چار ابواب میں منقسم ہے۔ باب اول کا عنوان ہے ''مکمل تفسیریں'' اس میں چھبیس مکمل تفاسیر کا تعارف کرایا گیا ہے۔ باب دوم جزوی تفاسیر کے عنوان سے ہے۔ اس میں سینتیس نامکمل تفاسیر کی تفصیل درج ہے۔ باب سوم میں چار ''تفسیری حواشی'' کا تعارف کرایا گیا ہے۔ جن کے ذریعہ قرآن کے معنی و مفہوم کی تشریح و توضیح کی کوشش کی گئی ہے۔ باب چہارم حوالہ جات پر مشتمل ہے۔

زیرِ نظر کتاب میں ہر تفسیر کے تعارف کا یہ منہج اختیار کیا گیا ہے کہ پہلے پیراگراف میں اس تفسیر کا سن اشاعت، جلدیں، ناشر، تفسیر لکھنے کا پس منظر اور تفسیری نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ دوسرے پیراگراف میں اس تفسیر کی اہمیت و افادیت اور دیگر تفاسیر کے مقابلے میں